CHARACTERS OF ANARKALI

Dr. Md. Shamshad Akhtar

انارکلی کے کردار پارٹ ۱

ڈرامہ انارکلی میں امتیاز علی تاج نے کرداروں کے تعین اور اُن کے خال و خط کھینچنے میں بڑی ہی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔ مثال کے طور پر اکبر اعظم کے کردار کی پیشکش میں اُنہوں نے جن باریکیوں کا خیال رکھا ہے وہ بے حد اہم ہے کیونکہ ڈرامہ انارکلی میں جس طرح اکبر کی ظاہری و باطنی شخصیت پیش کی گئی ہے اُس نے قارئین، سامعین اور ناظرین کو اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اور آج تک تصوراتی اکبر بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ امتیاز علی تاج نے دکھانے کی کوشش کی ہے۔

شہزادہ سلیم کا کردار بھی اپنے آپ میں مکمل ہے۔ وہ اس طرح کہ امتیاز علی تاج نے اپنے ڈرامے کے لئے شہزادہ سلیم کو جس زاویے سے دیکھنا چاہا اُس میں وہ بے حد کامیاب ہے۔ ایک ایسا شہزادہ جو کہ ولی عہد بھی ہے۔ اُس کا باپ اپنے بیٹے میں مستقبل کا ہندوستان دیکھنا چاہتا ہے۔ ایک ایسا ہندوستان جس میں مغلیہ سلطنت کے جاہ جلال کی قسمیں کھائی جائیں لیکن وہی بیٹا ایک کنیز کی محبت کا اسیر ہو جاتا ہے کشمکش بھرے ماحول میں سلیم کا کردار اپنے دائرے میں کامیابی کے ساتھ فعال اور متحرک ہے۔

انارکلی کا کردار اُس کی عظمت کی آئینہ دار ہے کیونکہ ایک کنیز ہوتے ہوئے بھی اُس نے ایسی کوئی حرکت نہیں کی جس سے اُس کے کردار کی عظمت و حرمت مجروح ہو جائے۔ قدم قدم پر بلا کی سنجیدگی اور سلیقہ مندی کے مظاہرے کئے ہیں حتیٰ کہ شہزادہ سلیم سے الفیار رعشق کے معاملے میں بھی اُس کی شرافت پاکیزگی اور عظمت صاف جھلکتی ہے اور یہ سب امتیاز علی تاج کی فنکارانہ صلاحیتوں کی بدولت ہی ممکن ہوا

جودھا بائی، دل آرام، اور بختیار کے کردار بھی مناسب اور جاندار ہیں جذباتی، نفسیاتی، انتقامی اور سازشی لمحات میں ان کرداروں نے بے حد کامیاب تاثر چھوڑے ہیں اور یقیناً یہ کہنا غیر مناسب نہیں ہوگا کہ امتیاز علی تاج نے فنِ ڈرامہ نگاری کے عام لوازمات، بالخصوص کردار نگاری کے معرکے کو بے حد کامیابی کے ساتھ سر کیا ہے۔